نومبائعین احباب کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ملاقات

اس کے بعد پروگرام کے مطابق آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ نومبائع احباب کی ملاقات شروع ہوئی۔

❁......ایک عرب دوست سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ نے کیا دیکھ کر بیعت کی ہے؟

اس پر موصوف نے عرض کیا کہ میں نے احمدیت میں حقیقی اسلام دیکھا ہے۔ خلافت حقّہ کو دیکھا ہے۔ میں نے رؤیا میں دیکھا تھا کہ ایک دیوار پر موٹے حروف میں احمدیت لکھا ہوا ہے اور احمدیت کے لفظ سے نور پھوٹ رہا ہے۔ اس خواب سے بھی مجھے بہت تسلّی ہوئی اور میں نے بیعت کر لی۔

❁......ایک عرب مہمان کہنے لگے کہ یہاں آنے سے قبل میری خواہش تھی کہ میں حضور انور کو قریب سے دیکھوں۔ کل جب حضور انور نے جرمن مہمانوں سے خطاب فرمایا تو میں اگلے حصّہ میں بیٹھا ہوا تھا۔ میں نے حضور انور کو قریب سے دیکھا۔ اس طرح خدا تعالیٰ نے میری خواہش پوری کر دی اور اب آج میں حضور انور کے سامنے بیٹھا ہوں اور بہت قریب ہوں۔

❁......ایک سیرین احمدی دوست جو کہ جرمنی میں مقیم ہیں کہنے لگے کہ جلسہ کا سارا ماحول برادرانہ تھا۔ احمدی احباب کے اخلاق حمیدہ دیکھ کر میرا اطمینان بڑھا ہے اور میں اس جلسہ سے بہت متأثر ہوا ہوں۔

❁......ایک سیرین نومبائع نے بتایا کہ جرمنی میں عرب احمدی احباب کے ساتھ میری تبلیغی نشستیں ہوئیں اور سوال و جواب ہوئے۔ جب میری پوری طرح تسلّی ہو گئی تو میں نے بیعت کر لی۔

❁......ملک کیمرون سے تعلق رکھنے والے ایک دوست نے بتایا کہ 2007ء میں میرا جماعت سے رابطہ ہوا تھا اور میں نے جماعت کا تعارف حاصل کرنا شروع کیا۔ 2011ء میں مَیں نے نائجیریا جا کر بیعت کی۔ جب میں نے احمدیت قبول کی تو فیملی کی طرف سے کافی مخالفت ہوئی اور میں نے گھر چھوڑنے کا فیصلہ کر لیا۔ مَیں نائجیر آ گیا۔ پھر وہاں سے مراکش آیا اور سپین میں داخل ہوا۔ میری غربت اور ناداری کی یہ حالت تھی کہ بھوک کی وجہ سے بعض مکروہ چیزیں بھی کھانی پڑیں۔ اور آجکل میں بیلجیم میں ہوں اور جماعت سے باقاعدہ رابطہ میں ہوں اور پہلی دفعہ جلسہ میں شامل ہوا ہوں اور انتظام سے بہت متأثر ہوا ہوں۔

❁......ایک جرمن نو احمدی Patrick Geelhaar بھی اس مجلس میں موجود تھے۔ کہنے لگے مجھے آج بیعت کرنے کی سعادت نصیب ہوئی ہے اور اس کی وجہ حضور انور کا جرمن مہمانوں سے خطاب تھا۔ مجھے احمدیہ مسلم جماعت میں خلافت کے ذریعہ سچّی محبت نظر آئی ہے۔ میرا دل محبت اور نور سے پُر ہے۔ مجھے اِس وقت حضور انور کی پیشانی پر نور محسوس ہو رہا ہے۔ اب میں امن اور محبت کا پیغام یہاں سے لے کر باہر جاؤں گا اور باقی لوگوں تک بھی یہ پیغام پہنچاؤں گا۔ اس وقت میں اس محبت سے لبریز ہوں اور باہر جا کر پوری جدو جہد کے ساتھ دوسرے لوگوں تک یہ پیغام پہنچانا چاہتا ہوں۔

❁......سپین سے آنے والے ایک عرب دوست نے عرض کی کہ سپین میں عرب احمدیوں کی تعداد بہت تھوڑی ہے۔ حضور انور کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ ہماری تعداد بڑھے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: جماعت تو آپ نے بڑھانی ہے۔ تبلیغ کریں اور احمدیت کا پیغام پہنچائیں۔ شادیاں کر کے تعداد بڑھائیں یا ویسے بڑھائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے پروگراموں میں برکت ڈالے اور کامیاب فرمائے۔

❁......ایک جرمن نومبائع نے حضور انور کی خدمت میں دعا کی درخواست کرتے ہوئے عرض کیا کہ حضور انور نے جو دنیا کے مختلف لیڈروں کو خطوط لکھے تھے اور انہیں لکھا تھا کہ عدل و انصاف کے ساتھ دنیا میں امن کے قیام کی طرف واپس آؤ تو کیا کسی نے ان خطوط کا رسپانس دیا ہے؟

اس پر حضور انور نے فرمایا: کینیڈا اور یوکے کے وزیراعظم نے جواب بھجوایا تھا۔ باقی امریکہ اور بعض دوسروں کا پیغام تھا کہ ہم کوشش کر رہے ہیں۔

❁......بیلجیم سے آنے والے ایک عرب دوست نے عرض کی کہ ایک روز میں جماعت کے سینٹر کے باہر سے گزر رہا تھا۔ مشن کے سامنے کلمہ طیبہ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـه مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰـه لکھا ہوا دیکھا تو میں اندر چلا گیا۔ اس طرح میرا پہلی مرتبہ جماعت کے دوستوں سے رابطہ ہوا۔ وہاں کے مبلغ سے ملا۔ احمدیت کے بارہ میں باتیں ہوئیں۔ دو چار دن آ کر نمازیں پڑھیں۔ اس طرح مضبوط رابطہ قائم ہو گیا اور پھر میرا احمدیوں سے مستقل رابطہ رہا۔ جب میں احمدیہ مسجد میں نماز پڑھتا تھا تو مجھے یہاں دوسری مساجد کی نسبت زیادہ سکون ملتا تھا۔

اب میں جب سے یہاں آیا ہوں اور حضور انور کو دیکھا ہے تو میری عجیب کیفیت ہو گئی ہے۔ مجھے سمجھ نہیں آیا کہ کیا ہوا۔ میں رونے لگ گیا۔ میں اپنے آپ کو ایک نیا انسان محسوس کرتا ہوں۔ حضور انور کے چہرہ مبارک پر جب بھی نظر پڑتی تو میرا دل یہ گواہی دیتا کہ یہ شخص جھوٹا نہیں ہو سکتا جو دن رات ہماری بھلائی اور ہدایت کے لئے کام کر رہا ہے۔ اب میں احمدیت کے ساتھ ہوں۔ میرے لئے دعا کریں کہ اب میری مخالفت بھی ہو رہی ہے اور لوگ مجھے یہی سمجھتے ہیں کہ میں کافر ہو چکا ہوں۔

❁......سپین سے آنے والے ایک نومبائع نے عرض کی کہ میں یہاں جلسہ میں پہلی دفعہ آیا ہوں اور مجھے حضور انور سے شرف ملاقات ملا ہے۔ میں نے حضور انور کو قریب سے دیکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ حضور کا سایہ ہم پر سلامت رکھے۔

❁......سپین سے آنے والے ایک نومبائع نے بتایا کہ مجھ پر سب سے زیادہ اثر جماعت کی سچائی نے کیا ہے۔ جو لوگ جماعت کے خلاف جھوٹ بولتے ہیں ان کے جھوٹ بولنے کی وجہ سے جماعت کی سچائی اور صداقت مجھ پر ظاہر ہوئی ہے اور میں نے احمدیت قبول کی ہے۔

ان نومبائعین کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ ملاقات آٹھ بجکر بیس منٹ تک جاری رہی۔